سوال

یادہ نیکیاں؟ 484

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کیا امور یا وسائل ہیں جنہیں اختیار کر کے کوئی مسلمان خاتون رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کما سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سی بھی مسلمان، مرد ہو یا عورت، کے لیے رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کا باعث اور معاون ہو سکتے ہیں، درج ذیل ہیں:

1۔ اللہ کا خوف اور یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ عزوجل بندے کے تمام طرح کے اعمال، افعال، اقوال حتیٰ کہ ارادوں تک سے آگاہ ہے، اور ان پر وہ بندے کا محاسبہ کرے گا۔ بندے کو جب کامل طور پر یہ شعور حاصل ہو جاتا ہے تو وہ یقینا اللہ کی اطاعت میں مشغول ہو جاتا ہے، نافرمانیوں سے بچتا ہے اور گناہوں۔

:2ے

الَّذينَ ءامَنوا وَتَطمَئِنُّ قُلوبُهُم بِذِكرِ اللَّهِ أَلا بِذِكرِ اللَّهِ تَطمَئِنُّ القُلوبُ ٢٨... سورة الرعد

ب بندے وہ لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ خبردار! اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں۔''

3۔ ایسی چیزوں سے اجتناب کرنا جو اللہ سے دور کرنے والی اور دل کو سخت کر دینے والی ہوں، اور اس سے مراد ہے ہر طرح کے گناہ، بدقماش لوگوں سے میل جول، حرام کھانا، اللہ کے ذکر سے غفلت اور گندی فلمیں وغیرہ دیکھنا۔

4۔ اور عورت کے لیے بالخصوص یہ ہے کہ وہ اپنے گھر میں رہے، انتہائی ضرورت کے علاوہ باہر جانے سے اجتناب کرے، اور اپنی ضرورت پوری ہو جانے پر فورا گھر واپس آ جائے۔

5۔ رات کو پوری نیند لینا۔ بندی جب رات کو بروقت سو جاتا ہے تو اسے پچھلی رات قیام کے لیے اٹھنا آسان ہو جاتا ہے۔ اور دن کے وقت مناسب نیند لے، تاکہ نمازیں بروقت ادا کر سکے، اور اپنے اوقات کو نیکی اور اطاعت کے کاموں میں مشغول کرے۔

6۔ زبان کو غیبت، چغلی، جھوٹ اور حرام گفتگو سے بچائے اور اس کی بجائے اللہ کے ذکر میں مشغول کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 371

محدث فتویٰ